روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
منگل10 مئی2005ء 1426 ہجری3 ہجرت1384 ہش جلد55-90 نمبر102

ورنہ دعا بھی قبول نہیں ہوگی

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب دے گا۔ پھر تم دعائیں کرو گے مگر وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب الامر بالمعروف حدیث نمبر2095)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے متعلق پُر اثر نصائح

مومن کی یہ شان ہے کہ وہ نیک باتوں کا حکم دیتا اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتا ہے

ہر احمدی کا فرض ہے کہ برائیوں کو ترک کر کے نیکی اختیار کرے تبھی وہ دوسروں کو اس کی تلقین کر سکتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 6 مئی 2005ء بمقام بیت رحمان، ممباسہ، کینیا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 مئی 2005ء کو بیت رحمان ممباسہ کینیا (مشرقی افریقہ) میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے متعلق نصائح فرمائیں۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے اس خطبہ کی آڈیو براہ راست ٹیلی کاسٹ کی۔ اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 111 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کیلئے نکالی گئی ہو تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں فرمایا ہے کہ تم اس لئے بہترین کہلاتے ہو کہ دوسروں کو تم نیکیوں کا پیغام پہنچاتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور یہ سوچ رکھتے ہو کہ ہر ایک سے تم نے نیکی کرنی ہے ہر ایک کا دل جیتنا ہے اور اس مقصد کیلئے کبھی کسی سے برائی نہیں کرنی بلکہ تمہارے ہر عمل سے محبت ٹپکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسروں کو نیکی کی طرف توجہ دلانے اور بدیوں سے روکنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دے۔ اچھی باتوں کو اپنائے اور پھر آگے پہنچائے تو دعوت الی اللہ میں بھی آسانی ہو جاتی ہے نیک باتیں بے شمار ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ مثلاً رشتہ داروں سے حسن سلوک امانت کی ادائیگی، دوسروں کی خاطر قربانی، انسانی ہمدردی، دوسروں کے متعلق اچھے خیالات کی تعلیم، سچ بولنا، معاف کرنا، صبر کرنا، انصاف کرنا، احسان کرنا، وعدوں کو پورا کرنا، ذہنی اور جسمانی گندسے اپنے آپ کو پاک کرنا، ہمسایوں اور ساتھ کام کرنے والوں سے خوش اخلاقی سے پیش آنا۔ غرباء کا خیال رکھنا وغیرہ

بعض برائیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کنجوسی کی عادت، دوسروں کی ضرورت معلوم ہونے کے باوجود مدد نہ کرنا۔ جماعتی چندوں سے ہاتھ روکنا۔ بدظنی کرنا۔ بلاوجہ الزام لگانا۔ لوگوں کو حقیر سمجھنا۔ حسد کرنا۔ لغو اور بے ہودہ باتیں کرنا۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ خیانت کرنا۔ ان سب سے خود بھی بچنا اور دوسروں کو ان سے روکنا ہر مومن پر فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکیاں اختیار کرنے کیلئے برائیوں کو ترک کرنا ضروری ہے کیونکہ نیکی اور بدی اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ ہر احمدی کو لازم ہے کہ اپنے آپ کو برائیوں سے پاک کرے نیکیوں کو اختیار کرے تبھی وہ دوسروں کو نیکی کا حکم دے سکتا ہے۔ ورنہ وہ منافقت کا مرتکب ہو رہا ہوگا اور ایسے لوگ جہنمی ہوتے ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دوسروں کو نیکی کی تلقین کرنے سے پہلے خود بھی نیکی کرے۔ خصوصاً جماعتی عہدیداروں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرتے ہوئے اللہ کے حضور جھکتے ہوئے اس کا فضل مانگنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب سے دوچار کر دے گا۔ پھر تم دعائیں کرو گے لیکن وہ قبول نہیں ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آئندہ کی ہر مصیبت سے بچنے کیلئے ہر مومن کو چاہئے کہ نیک باتوں کی طرف بلائے اور برائیوں سے روکے ورنہ عذاب آ سکتا ہے اور دعائیں بھی قبول نہ ہوں گی۔ اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ نیک کام کرنے اور نیکی کا حکم دینے سے دعائیں بھی قبول ہوں گی اور اللہ کا فضل بھی نازل ہوگا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بچوں پر رحم نہیں کرتا اور بوڑھوں کی عزت و احترام کا حق ادا نہیں کرتا۔ اور معروف باتوں کا حکم نہیں دیتا اور ناپسندیدہ باتوں سے نہیں روکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرأت سے نیکیوں کو پھیلانا اور برائیوں سے روکنا مومن کی شان ہے۔ بعض برائیوں مثلاً غیبت اور جھوٹ سے بچنے کے متعلق ارشادات نبوی بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ غیبت اور جھوٹ کے نتیجہ میں معاشرے میں بگاڑ اور نفرتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنے دائرہ میں خود بھی نیکیاں بجالائے اور بدیوں سے رکے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرے۔

خطبہ کے اختتام سے قبل حضور انور نے فرمایا کہ اگلے دو دن تک دوسرے دو ملکوں کے دورے پر جا رہا ہوں دعا کریں کہ اللہ اسے بابرکت کرے اور ہر لحاظ سے نصرت اور مدد فرماتا رہے۔

جلسہ سالانہ تنزانیہ سے حضور ایدہ اللہ کے خطاب

جلسہ سالانہ تنزانیہ کے موقع پر ایم ٹی اے کی Live نشریات 10 مئی 2005ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 11:30 بجے صبح شروع ہوں گی۔ پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ لجنہ سے خطاب اور 6 بجے شام اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

یوم خلافت

امراء اضلاع، صدران، مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 27 مئی یوم خلافت کی مناسبت سے جماعتوں میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

خطبہ جمعہ

خلیفۂ وقت کے دورے سے پیدا ہونے والی پاک تبدیلیوں کو زندگی کا حصہ بنالیں

آگے بڑھیں اور دنیا میں خدا کا پیغام پہنچانے کے لئے اللہ کے مددگار بنیں اور ان برکتوں اور فضلوں سے حصہ لیں جو خدا نے اپنا پیغام پہنچانے والوں کے لئے رکھی ہیں

فرانس اور سپین کے دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نہایت روح پرور اور ایمان افروز واقعات کا بیان

ساؤتھ ایسٹ ایشیا کے ممالک میں زلزلہ سے متاثرین کی امداد کے سلسلہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت کی جانے والی خدمات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 28 جنوری 2005ء بمطابق 28 صلح 1384 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، مورڈن، لندن (برطانیہ)

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 178 ممالک میں جماعت قائم ہے اور احباب جماعت ہر جگہ، ہر ملک میں اخلاص و وفا میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہر ملک کی جماعت کی یہ خواہش ہے کہ خلیفۂ وقت کا دورہ ان کے ملک میں ہو۔ کیونکہ خلیفۂ وقت کے دورے سے جماعت میں کام کرنے کی رفتار میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

ابھی گزشتہ دنوں امیر صاحب نائیجیریا اور ایک اَور نائیجیرین دوست آئے ہوئے تھے، انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ خلفاء کے دورے کے بعد ہمیشہ جماعت میں ایک خاص تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور کہنے لگے کہ گزشتہ سال آپ کے دورے کے بعد بھی جماعت میں خاص جوش پایا جاتا ہے۔ الحمدللہ کہ جماعت اپنے اخلاص و وفا کی وجہ سے جو اُسے خلافت سے ہے ان دوروں کی وجہ سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن فائدہ تبھی ہے جب ان تبدیلیوں کو مستقل اپنے اندر جاری کر دیا جائے، تبدیلیوں کا اثر مستقل رہے، یہ نہیں کہ کچھ عرصہ بعد آگے قدم پڑنے کی بجائے وہیں پر کھڑے ہو جائیں، تبدیلیوں کا اثر زائل ہونا شروع ہو جائے۔ کیونکہ اگر کھڑے ہو گئے تو پھر پیچھے جانے کا خطرہ بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر قدم آگے بڑھنے شروع ہوئے ہیں تو یہ اب زندگی کا معمول بن جانا چاہئے، روزمرہ کا حصہ بن جانا چاہئے۔ رفتار میں کمی بیشی تو ہو سکتی ہے لیکن قدم رکنے کبھی نہیں چاہئیں۔ ہر سال تو ہر ملک کے دورے ہو بھی نہیں سکتے کہ آ کر پھر دھکا لگایا جائے اور پھر آپ چلیں۔ پھر بہت سے ایسے ممالک ہیں جہاں حالات یا مجبوریوں کی وجہ سے دورے نہیں ہو سکتے۔ اگر سب ممالک دوروں کی انتظار میں رہیں گے تو پھر جس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے ہم نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے اس مقصد کا حصول تو بڑا مشکل ہو جائے گا۔ مقصد یہی ہے کہ اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور اس پیغام کو بھی آگے پہنچانا ہے۔ اب جو اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کی نعمت ہمیں عطا فرمائی ہے اس سے حضرت اقدس مسیح موعود نے (۔) کی جو حقیقی تعلیم ہمیں دی ہے وہ خلیفۂ وقت کی آواز میں سب تک پہنچ رہی ہے۔ اس آواز کے پہنچنے میں تو کوئی روک نہیں ہے، اس کو تو کسی ملک کا ویزا درکار نہیں ہے، اس کو تو کسی ملک کے ..... کی مرضی کے مطابق خطبات دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو ہوائی لہروں پر ہر گھر میں، ہر شہر میں، اپنی اصلی حالت میں اسی طرح اتر رہی ہے جس طرح اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا اور جس طرح حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتایا۔

پس جو تبدیلیاں پیدا کی ہیں ان کو عارضی تبدیلیاں نہ بنائیں بلکہ یہ تبدیلیاں اب زندگی کا حصہ بن جانی چاہئیں۔ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کے پیغام کو اپنی زندگیوں کا حصہ بھی بنائیں اور اپنے ماحول کو بھی بتائیں۔ ان کو بھی اس نعمت سے فیض اٹھانے کی طرف توجہ دلائیں۔ یہ نہ ہو کہ احمدیت کا پیغام کسی جگہ نہ پہنچا ہو اور اس جگہ کے رہنے والے یہ شکوہ کریں کہ کیوں یہ پیغام ہمیں نہیں پہنچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا حضرت اقدس مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ آپ کے پیغام نے دنیا میں پھیلنا ہے اور ضرور پھیلنا ہے انشاء اللہ اور کوئی طاقت اس کو پھیلنے سے نہیں روک سکتی۔

آپ فرماتے ہیں ”مَیں بڑے دعوے اور استقلال سے کہتا ہوں کہ مَیں سچ پر ہوں اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔ اور جہاں تک مَیں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں، تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں۔ اور قریب ہے کہ مَیں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر مَیں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے۔ اور آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اِس مشتِ خاک کو کھڑا کر دیا ہے۔ ہر یک وہ شخص جس پر توبہ کا دروازہ بند نہیں عنقریب دیکھ لے گا کہ مَیں اپنی طرف سے نہیں ہوں۔ کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں؟ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں؟“۔

(ازالہ اوھام ، روحانی خزائن جلد 3صفحہ 403)

پس حضرت مسیح موعود کی فتح تو مقدر ہے۔ آپ کی تعلیم نے تو دنیا میں پھیلنا ہے۔ لیکن ہر احمدی کا بھی یہ فرض ہے کہ اس پیغام کو پہنچانے کے لئے کوشش میں لگ جائے۔ افریقن ممالک میں خاص طور پر جس طرح پہلے کوشش ہوتی رہی ہے اب پھر وہی کوشش کریں۔ جیسے پہلے منظّم ہو کر احمدیت کا پیغام پہنچایا تھا، اب پھر اس طرف توجہ دیں۔ پہلے تربیت میں جو کمی رہ گئی تھی ان کمیوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں اور جلد سے جلد اپنے ملک کے تمام نیک فطرت شہریوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا غلام بنا دیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے۔ آسمانی تائیدات لوگوں کے دلوں پر بھی اتر رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ مختلف ذریعے سے تنبیہ بھی کر رہا ہے، اس کے نظارے بھی ہم ہر جگہ دیکھ رہے ہیں۔ اس کے نظارے طوفانوں اور زلزلوں کی صورت میں نظر آ رہے ہیں۔ ایک خدا کو بھلانے کی وجہ سے انسان انسان کے خلاف جو ظالمانہ حربے استعمال کر رہا ہے وہ اس لئے نظر آ رہے ہیں۔ ایک ہی ملک کے شہری ظالمانہ طریق پر ایک دوسرے کا قتل عام کر رہے ہیں، وہ اسی وجہ سے ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ ..... کہلانے والے بھی یہی کچھ کر رہے ہیں۔

پھر مغرب کے نام نہاد امن کے علمبردار، امن کے نام پر ملکوں کی شہری آبادیوں کو تہس نہس کر رہے ہیں، تباہ و برباد کر رہے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اپنے پیسے سے غریب لوگوں کی مدد کریں، ان کی بھوک مٹائیں، اس کی بجائے اس پیسے سے تباہی پھیلا رہے ہیں۔ تو یہ سب کچھ چاہے وہ قدرتی آفات ہوں یا اللہ تعالیٰ نے دلوں میں سختی پیدا کر دی ہو جس سے انسان اپنی اقدار ہی بھول گیا ہے اور ایک دوسرے کو جانوروں کی طرح نوچنے اور بھنبھوڑنے لگ گیا ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کو بھول گیا ہے اور زمانے کے امام کو پہچاننے سے انکاری ہے یا خدا کے خوف کی جگہ بندوں کے خوف نے لے لی ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا ہے کہ مجھ سے اور صرف مجھ سے ڈرو۔ انسان کو اپنا بندہ بنانے کے لئے، اس کی اصلاح کے لئے، خدا تعالیٰ ہر زمانے میں اپنے کسی خاص بندے کو مبعوث فرماتا ہے اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اس زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے۔ یہ دنیا جو خدا کو بھلا بیٹھی ہے اس کو خدا کی طرف لائیں۔ اور آج یہی پیغام لے کر ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ایک واحد خدا کی پہچان کروائے۔ پس اس لحاظ سے ہر احمدی کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہئے۔ اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کریں، اپنے آپ کو بھی تقویٰ کے اعلیٰ معیار تک پہنچائیں اور دنیا کو بھی اس حسین تعلیم سے آگاہ کریں۔ اس انتظار میں نہ رہیں، جہاں جہاں اور جن جن ملکوں میں بھی احمدی ہیں، کہ خلیفہ وقت کا دورہ ہوگا تو اس کے بعد ہی ہم نے اپنے اندر تیزی پیدا کرنی ہے۔ یہ وقت ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ آسمان پر بھی جوش ہے۔ پس آگے بڑھیں اور دنیا میں خدا کا پیغام پہنچانے کے لئے اللہ کے مددگار بنیں۔ اور ان برکتوں اور فضلوں سے حصہ لیں جو خدا نے اپنا پیغام پہنچانے والوں کے لئے رکھی ہیں۔ یہ کام تو ہونا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کا وارث بنانے کے لئے یہ موقع دیا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا دنیا کی تقریباً سب جماعتوں کی خواہش ہے کہ میرے دورے ہوں تا کہ ان میں تیزی پیدا ہو۔ وہ تو ہوں گے انشاء اللہ اور ہو بھی رہے ہیں لیکن اپنے اس کام کو بھی ہر جماعت کو جاری رکھنا چاہئے۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ان دوروں کی وجہ سے جماعت کو جو خلافت سے تعلق ہے اس میں تیزی پیدا ہو بھی جاتی ہے۔ لیکن ہم اس انتظار میں بیٹھ بھی نہیں سکتے کہ خلیفۂ وقت کا دورہ ہوگا تو کام ہوگا۔ وہ براہ راست ہم سے مخاطب ہوگا تو کام ہوگا۔ کام بہرحال ہوتے رہنے چاہئیں۔ جہاں تک میرے دوروں کا تعلق ہے، گزشتہ سال میں بھی جس حد تک ممکن تھا دورے کئے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور جماعت کے مخلصین کی دعاؤں کی قبولیت کے نظارے بھی دیکھے، جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے کہ آپ کی جماعت نے غالب آنا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ہمیں موقع دے کر ان فضلوں کا وارث بنا رہا ہے۔

اب گزشتہ دنوں جو مَیں نے دورہ کیا ہے اس کا بھی تھوڑا سا حال بیان کر دیتا ہوں۔ فرانس اور سپین کے دوروں اور جلسوں میں شمولیت کی توفیق ملی، وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی تائید و نصرت کے بے شمار نظارے دیکھے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ اس میں ہماری کسی کوشش یا ہوشیاری یا چالاکی کا دخل ہے تو وہ غلط بیانی سے کام لینے والا ہے، وہ جھوٹ بولنے والا ہے۔ فرانس کے جلسے میں، فرانس کی جماعت کو بھی امید نہیں تھی جس طرح وہاں کے سربراہوں، صدر اور وزیراعظم نے اور دوسرے وزیروں نے پیغام بھجوائے، اس میں کسی انسانی کوشش کا دخل نہیں تھا۔ خاص طور پر ان حالات میں جب ہر جگہ مغربی ممالک میں ..... کے خلاف ایک فضا قائم ہوئی ہوئی ہے۔ اور پھر وہاں چند دن پہلے ہی وزارت داخلہ نے امیر صاحب فرانس کو بلا کر سوال جواب کئے۔ وہ کہتے ہیں کئی آدمیوں کا پینل تھا اور اس طرح وہ جماعت اور (۔) کے بارے میں تابڑ توڑ اور سخت لہجے میں بات کر رہے تھے اور امیر صاحب سے سوال کر رہے تھے کہ کہتے ہیں کہ مجھے خیال ہوا کہ یہ ہمارے جلسے میں بھی روک ڈالیں گے۔ پھر جس علاقے میں ہمارا مشن ہاؤس ہے اور جہاں جلسہ ہوا، وہ بھی ایسے لوگوں کا علاقہ ہے جن کو مذہب سے کم ہی تعلق ہے اور ..... کے خلاف تو خاص طور پر ان جگہوں پر فضا قائم ہوئی ہوئی ہے۔ اور اس جگہ بھی انتظامیہ کو یہ خطرہ تھا کہ جلسے میں کہیں روک ڈالنے کی کوشش نہ ہو، علاقے کے لوگ کوئی اعتراض نہ اٹھانے شروع کر دیں۔

پھر اس علاقے کے میئر بھی لمبا عرصہ ہمارے خلاف رہے ہیں اور چند سال پہلے مشن ہاؤس اور (۔) کو بھی میئر نے خود آ کے سِیل (Seal) کر دیا تھا۔ اور نہ صرف (۔) کو سِیل (Seal) کر دیا تھا بلکہ جوتوں سمیت (۔) کے اندر چلے گئے تھے۔ اور پھر ہمارے وہاں کے لوگوں کو بھی سخت برا بھلا کہا، جماعت کو بھی سخت برا بھلا کہا۔ اس کی طرف سے بھی فکر تھی تو جماعت نے اس کو بھی جلسے پر آنے کی دعوت دی تھی اور ان کا خیال ہے کہ وزارت داخلہ نے بھی ان کو کہا تھا کہ نمائندگی کریں اور جلسہ اٹینڈ کریں۔ تو بہرحال میئر نے آنے کی حامی تو بھر لی تھی کہ آؤں گا لیکن صرف چند منٹ کے لئے۔ لیکن پھر چند منٹ کی بجائے پورا وقت جو میری تقریر کا آخری سیشن تھا اس کے خاتمے تک بیٹھے رہے۔ اور پھر یہ کہ کجا وہ وقت تھا کہ (۔) میں میئر صاحب جوتوں سمیت آئے تھے اور کجا یہ کہ سٹیج پر آنے سے پہلے جوتے اتار رہے تھے۔ اور پھر اپنا پیغام بھی دیا۔ میری جلسے کی تقریر کا فرنچ میں ترجمہ ہو رہا تھا وہ بھی سنا اور جاتے ہوئے امیر صاحب کو کہہ گئے کہ اس تقریر کو لکھوا کر مجھے دو مَیں وزیر داخلہ کو دوں گا۔ (۔) کا یہ پہلو تو پہلی دفعہ سننے اور دیکھنے میں آیا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہا کہ اب مَیں تمہارے ہر کام میں تمہاری مدد کے لئے تمہارے ساتھ چلوں گا۔ تو یہ تبدیلیاں، یہ دلوں کو پھیرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ پھر اس بات سے بھی بڑے متاثر تھے کہ ایم ٹی اے کے ذریعے سے قادیان والے یہاں کے نظارے دیکھ رہے ہیں اور ہم لوگ وہاں بیٹھے قادیان کے نظارے دیکھ رہے تھے۔ تو یہ بھی جماعت کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ ہزاروں میل کی دُوری کے باوجود دونوں ایک دوسرے کے جلسوں سے فیض اٹھا رہے تھے۔ تو یہ ہے وحدانیت جس کو قائم کرنے کے لئے ..... اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تھا کہ ہر جگہ سے ایک طرح، ایک خدا کا نام بلند ہو۔ تو جہاں دینی فوائد اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے اور ان دوروں سے ہوتے ہیں۔ جماعت کی تربیت کے سامان پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود بخود ایسے بھی سامان پیدا فرما دیتا ہے کہ غیروں پر بھی (۔) کی خوبیوں کا اثر قائم ہو جاتا ہے۔ یہ سب اثر اور رعب اللہ تعالیٰ کی نصرت سے قائم ہوتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو وعدہ فرمایا تھا۔ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ کا آپ کا الہام بھی ہے۔

فرانس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مراکو، الجزائر اور بعض دوسرے چھوٹے ملکوں کے لوگ بھی احمدی ہو رہے ہیں۔ اس معاملے میں بھی فرانس کی جماعت ماشاء اللہ کافی فعال ہے، اچھا کام کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو سنبھالنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ ایک لمبے عرصے کے بعد اب وہاں مشنری کی بھی تعیناتی ہو گئی ہے، ان کو (۔) بھی مل گئے ہیں۔ امید ہے کہ اب مزید اس سے بہتر نتائج پیدا ہوں گے۔ اور پچھلے سال بھی جب میں گیا تھا، وہاں دستی بیعتیں ہوئی تھیں۔ اس سال بھی ہوئیں۔ اور اس دفعہ تو سوئٹزرلینڈ سے بھی تین چار احباب جنہوں نے گزشتہ سال سوئٹزرلینڈ کا جلسہ سنا تھا، ان میں سے کچھ لوگ آئے تھے پھر بیعت کرنے کے لئے آ گئے۔ تو اس طرح فرانس میں دو دن بیعت ہوئی۔

مراکو اور الجزائر کی جو عورتیں ہیں، ان میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے اور پڑھی لکھی لڑکیوں میں مذہبی رجحان ہے اور بڑے اخلاص و وفا کے ساتھ عہد بیعت کو نبھا رہی ہیں۔ بلکہ سختیاں برداشت کرنے کے باوجود اپنے خاندان والوں کو بھی (۔) کر رہی ہیں، اپنے گھر والوں کو بھی (۔) کر رہی ہیں۔ اور بڑے درد کے ساتھ اس بات کا احساس رکھتی ہیں اور دعا کے لئے کہتی ہیں کہ ہمارے گھر والے بھی احمدیت قبول کر کے اپنی عاقبت سنوارنے والے بن جائیں۔ کئی عورتوں اور لڑکیوں نے جو پڑھی لکھی ہیں، یونیورسٹیوں میں پڑھ رہی ہیں، ہچکیوں سے روتے ہوئے مجھے کہا کہ دعا کریں ہماری مائیں، ہمارے باپ، ہمارے بھائی، احمدی ہو جائیں۔ تو ایک دو کو تو میں نے کہا کہ اپنی ماؤں کو جو ذرا سا نرم گوشہ رکھتی تھیں، کسی نہ

کسی طرح جلسے پر لے آؤ، چنانچہ اگلے دن وہ لے بھی آئیں۔تو ان ماؤں سے اس کے بعد ملاقات بھی تھی۔ تین چار لڑکیوں کی وہ مائیں تھیں۔ جب ان کی غیر از جماعت مائیں آئیں، مسلمان تھیں، تو مَیں نے ان سے پوچھا کہ تمہاری بیٹیاں احمدی ہیں اور تم لوگ صرف اس وجہ سے ان پر سختیاں کر رہے ہو کہ وہ احمدی کیوں ہیں۔آج تم نے ہمارا یہ جلسہ سنا ہے، مجھے بتاؤ کہ تمہیں یہاں کیا چیز ایسی لگی ہے جو (۔) تعلیم کے خلاف ہو۔ کہنے لگیں کچھ نہیں بلکہ یہاں ہر چیز عین (۔) کے مطابق ہے۔تو مَیں نے ان کو بتایا کہ یہ تو ہماری تعلیم کا حصہ ہے یہ تم نے دیکھ لیا سن لیا، تم اب اپنی بیٹی کو بھی جانتی ہو، یقیناً اس کی دینی حالت کا احمدیت قبول کرنے سے پہلے کا بھی تمہیں علم ہوگا اور اب کا بھی ہے۔پھر تمہارے دوسرے بچے بھی ہیں جو مسلمان ہیں، تم بتاؤ کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد تمہاری بیٹی کی دینی حالت اچھی ہوئی ہے یا اور خراب ہوئی ہے۔ کہنے لگیں (وہ تین عورتیں تھیں) کہ ہمارے بچے جو احمدی ہوئے ہیں باقی بچوں کی نسبت گھر میں (۔) کی عملی تصویر کا یہی نمونہ ہیں۔مَیں نے ان کو کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو پھر تم ان پر سختیاں کیوں کر رہی ہو۔ان اچھوں میں تو تم لوگوں کو بھی شامل ہونا چاہئے اور اپنے خاندان کو بھی شامل کرنا چاہئے۔تو بہرحال ان کے دل کافی نرم ہو گئے۔ کچھ نے کہا ہم سوچیں گے احمدی ہونے کے بارے میں۔ایک عورت نے تو وہیں کہا کہ میں بیعت کروں گی۔تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے چھوٹی سی باتوں سے بعض دفعہ دلوں کو بدل دیتا ہے۔ان لوگوں میں شرافت ہے، ہمارے بعض لوگوں اور ..... کی طرح بزدل اور ڈھیٹ نہیں ہیں کہ ..... کا خوف زیادہ ہو اور اللہ کا خوف کم ہو۔بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ جانے سے پہلے اکثر کے رویے بالکل نرم ہو چکے تھے۔انہوں نے یہ نہیں کہا کہ احمدی ہوتی ہیں، لیکن بہرحال یہ وعدہ کر کے گئیں کہ اب ہم اپنے احمدی بچوں سے نرم سلوک کریں گے، نرمی کا سلوک کریں گے۔اللہ تعالیٰ ان سب بیعت کرنے والوں کو بھی ثبات قدم عطا فرمائے۔

پھر سپین کا دورہ تھا۔سپین بھی گو یورپ کا حصہ ہے لیکن مجھے تو یورپ سے بالکل مختلف لگا۔جو لوگ بھی سپین جا چکے ہیں۔اکثر کی یہ رائے ہے، وہاں جا کر یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ یہ ملک جہاں چھ سات سو سال پہلے تک مسلمانوں کی حکومت تھی، جہاں خدائے واحد کا نام بلند کرنے کے لئے ایک شہر میں کئی سو مساجد تھیں، جہاں سے پانچ وقت ..... کی آوازیں گونجتی تھیں اور اب یہ مساجد یا تو گرا دی گئی ہیں اور جو زیادہ بڑی تھیں، اچھی تھیں، ان کو چرچ میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔تو بہرحال یہاں بھی جا کے عجیب کیفیت ہوتی ہے۔جلسہ سے پہلے ایک دن ہم قرطبہ کی مسجد دیکھنے کے لئے گئے یہاں مسجد کے عین درمیان میں اب عیسائیوں نے ایک چرچ بنا دیا ہے، پرانا بنایا ہوا ہے۔لیکن باقی مسجد کا حصہ محفوظ ہے، محراب وغیرہ۔ اس طرف کسی کو جانے تو نہیں دیتے لیکن بہرحال انہوں نے دکھایا۔ یہاں جو چرچ ہے اس کی وجہ سے وہاں بشپ کے نمائندے نے استقبال کیا، ہمیں ریسیو (Receive) کیا۔اور ان کا نیچے بیسمنٹ (Basement) میں ایک کانفرنس روم، کافی بڑا تھا اس میں وہ لے گیا۔مَیں نے کہا ہم نے تو مسجد دیکھنی ہے وہاں جانے کی کیا ضرورت ہے۔لیکن شاید اس کو یہی ہدایت تھی ۔ بہرحال وہاں لے جا کر انہوں نے ہمیں باقاعدہ بٹھایا جس طرح کوئی کانفرنس ہوتی ہے۔ اور وہاں فارمل ویلکم (Formal Welcome) کیا، خوش آمدید کہا اور جماعت کا بھی جتنا اس پادری کو تعارف تھا اس نے اچھے الفاظ میں اس کا ذکر کیا۔ پھر اس کے بعد مَیں نے بھی چند الفاظ میں ان کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ آپس میں مل جل کر رہنے اور امن قائم کرنے کے لئے ہمیں اپنے پیدا کرنے والے خدا کی پہچان کرنی ہوگی، ایک خدا کی طرف آنا ہوگا۔بہرحال اس نے سب باتیں سنیں بلکہ وہ تو یہاں تک تیار تھا کہ اگر وقت ہو تو میں سارے شہر کے پادریوں کو اکٹھا کر لوں اور انہیں بھی آپ ایڈریس کریں۔ کیونکہ پہلے پروگرام نہیں تھا اس لئے یہ تو نہ ہو سکا۔اب وہاں کے جو ..... ہیں انہیں چاہئے کہ ان لوگوں سے رابطہ رکھیں۔

پھر اشبیلیہ جسے اب سپینش میں سَوِیّہ (Sevilla) کہتے ہیں، وہاں گئے۔ یہاں بھی جو پہلے ایک مسجد تھی اس کو بھی اب چرچ میں بدل دیا گیا ہے اور ساتھ محل ہے۔عبدالرحمان اوّل کے زمانے کا بنا ہوا محل ہے یہاں بھی استقبال ہوا۔ مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ تھا کہ یہاں استقبال ہوگا۔لیکن بہرحال پادری صاحب نے استقبال کیا اور اپنا تحفہ بھی دیا۔مَیں نے بھی ان کو لٹریچر دیا، اسلامی اصول کی فلاسفی اور دوسری چیزیں۔ایک قرآن کریم بھی دیا تھا۔تو بہرحال استقبال کے بعد ہم نے مسجد بھی دیکھی، جیسا کہ مَیں نے کہا اسے اب چرچ میں بدل دیا گیا ہے۔ یہ پتہ نہیں کہ ان پادریوں کا، اللہ بہتر جانتا ہے کہ جماعت کو احترام دینے کی کیا وجہ ہے؟ کیوں توجہ پیدا ہوئی ہے۔

چند دن ہوئے یہاں بیت الفتوح میں امن کانفرنس ہوئی تھی، یہاں بہت سارے لوگ آئے ہوئے تھے۔مختلف مذاہب کے لوگ، ممبرز آف پارلیمنٹ اور بعض پادری بھی تھے۔تو مجھے کسی نے بتایا کہ یہاں ایک پادری بھی آیا ہوا تھا اس نے کہا کہ ہم تمہارے یہاں صرف اس لئے آجاتے ہیں کہ تم جو کہتے ہو اسے کر کے دکھانے کی تمہارے پاس 100 سال سے زائد کی تاریخ ہے۔تمہاری تعلیم اور عمل ایک ہے۔شاید اس بات نے دنیا کو متوجہ کرنا شروع کیا ہے۔ یا بہرحال جو بھی وجہ ہو، جہاں تک جماعت کی حفاظت کا سوال ہے وہ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا ہوا ہے، وہ تو انشاء اللہ ہوتی رہے گی۔تو اس لحاظ سے تو کوئی فکر نہیں کہ کیوں توجہ پیدا ہو رہی ہے۔نیک نیتی سے اگر توجہ ہوگی تو اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا اور اگر کوئی بدنیتی ہوگی تو اللہ تعالیٰ خود حفاظت کا انتظام فرمائے گا۔بہرحال یہاں جو مَیں نے مسجد کا ذکر کیا۔مسجد کا مینار بھی ہے جو کئی 100 فٹ اونچا ہے۔ سارے شہر میں یہ سب سے اونچی عمارت ہے۔ یہ کافی چوڑا ہے۔اس مینار کی چوٹی پہ جا کے چرچ میں جس طرح گھنٹیاں لگانے کا رواج ہے وہ لگی ہوئی ہیں۔اور سیڑھیوں کی بجائے اوپر جانے کے لئے کھلی جگہ ہے اور ریمپ (Ramp) بنائے ہوئے ہیں۔اس میں چل کے جانا آسان رہتا ہے اور کافی چوڑا رستہ ہے۔گائیڈ کے بقول کہ بادشاہ گھوڑوں پہ جایا کرتا تھا اس لئے اس نے سیڑھیاں نہیں بنائیں۔پھر اس مینار کے اوپر سے اذان دی جاتی تھی۔اور اس کی آواز بھی یقیناً سارے شہر میں گونجتی ہوگی۔اور آج چرچ کی گھنٹیاں بجتی ہیں۔اس کو دیکھ کر بھی دل کٹتا ہے کہ ..... نے کس طرح اپنی عظمت کو برباد کیا۔اللہ واحد کے نام پر بنائی گئی عمارتوں کو شرک کی جھولی میں کس طرح ڈال دیا۔

آج ..... کا کام ہے کہ اس عظمتِ رفتہ کو دوبارہ حاصل کریں۔لیکن پیار اور محبت اور دعاؤں سے۔اس مسجد کے ساتھ بادشاہ کا محل بھی ہے اور یہ محل جو ہے اب تک جو مَیں نے سپین میں عمارتیں دیکھی ہیں، غرناطہ میں بھی الحمراء کا محل بھی دیکھا تھا، اس کی نسبت گو یہ چھوٹا ہے لیکن تقریباً تمام سنبھالا ہوا ہے۔ بلکہ اس کا ایک حصہ ابھی بھی سپین کے بادشاہ کی رہائش کے لئے استعمال ہوتا ہے، جب وہ اس شہر میں (اشبیلیہ میں) آئے۔تو اس محل میں بھی جگہ جگہ جس طرح اس زمانے میں کیلیگرافی کا رواج تھا قرآنی آیات اور کلمہ، اَلْقُدْرَۃُ لِلّٰہ، اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہ وغیرہ کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ یہاں کلمہ دیکھ کر یہ بھی احساس پیدا ہوتا ہے کہ ان عیسائیوں نے تو اپنی تمام تر دشمنی اور طاقت کے باوجود گزشتہ چھ سو، سات سو سال سے یہ محل ان کے قبضے میں ہے اور اس پر لکھے ہوئے کلمہ کو انہوں نے محفوظ رکھا ہے.....۔

جلسہ سپین بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کامیاب رہا۔ پہلی دفعہ اس طرح سربراہ حکومت کے پیغام وغیرہ ملے، حکومت کے نمائندے آئے، وزارت انصاف کے ڈائریکٹر وغیرہ، ان کے بڑے اچھے تاثرات تھے۔ایک عیسائی سپینش مجھے ملے، وہ کتابیں لکھتے ہیں انہوں نے ایک کتاب لکھی جس میں انہوں نے بڑے اچھے الفاظ میں احمدیت کا ذکر کیا ہوا ہے۔ کہنے لگے میں بھی آدھا احمدی ہوں، تو مَیں نے کہا پھر پورے کیوں نہیں ہو جاتے، کہ ابھی وقت نہیں ہے ان کو بھی کچھ خوف تھا۔پھر اس طرح اور بعض عیسائی خاندان آئے ہوئے تھے ملے، ایکوا ڈور کی دو تین فیملیاں تھیں، وہ قرطبہ سے جلسے پر آئے ہوئے تھے کسی احمدی کے واقف تھے، ان میں سے ایک بڑی پڑھی لکھی خاتون کہنے لگیں کہ آپ نے اس چھوٹی سی جگہ پہ ..... بنائی ہے یہاں کون آتا

ہوگا اور پھر آپ سارے سپین میں کس طرح پھیلیں گے۔ بڑے شہروں میں بنائیں تا کہ تعارف زیادہ ہو۔ میری آخری تقریر سننے کے بعد مجھے ملی تھیں۔ میں نے انہیں یہی کہا کہ آج کی تقریر میں میں ذکر کر چکا ہوں کہ یہ ایک (۔) کی عاجزانہ ابتدا تھی اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم اور بھی بنائیں گے اور انشاء اللہ (۔) کو سب سپین میں دوبارہ جانیں گے۔ پھر مقامی سپینش بھی بہت سارے جلسے میں شامل ہوئے اور کافی متاثر تھے۔ بہرحال ان باتوں کو دیکھتے ہوئے مجھے تحریک ہوئی کہ اب سپین میں (۔) کی تعمیر ہونی چاہئے جس کی مَیں نے وہاں ایک خطبے میں تحریک بھی کی تھی۔ اور امیر صاحب کا بھی ذکر کیا تھا کہ بڑے پریشان تھے۔ تو یا تو انہوں نے بڑے ڈرتے ڈرتے جس رقم کا مجھے بتایا تھا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اتنی رقم اکٹھی کر سکتے ہیں یا پھر یہ حالت تھی خطبے کے بعد، جمعہ کو مَیں نے خطبہ دیا اور ہفتے کو میری واپسی تھی تو اس ایک رات کے دوران میں ہی ان کے اس خوفزدہ وعدے کی نسبت سے ڈیوڑھے سے زیادہ وعدہ اکٹھا ہو چکا تھا اور ادائیگیاں بھی ہو رہی تھیں۔ اور مجھے امید ہے اب تک دوگنے سے زیادہ رقم انہوں نے اکٹھی کر لی ہوگی، جو ان کا اپنا اندازہ تھا۔ اسی طرح دنیا بھر کے احمدیوں نے بھی بڑے فراخدلانہ وعدے پیش کئے ہیں اور ادائیگیاں کی ہیں۔ اور اب میرا خیال ہے۔ میں نے وہاں ذکر کیا تھا کہ ایک چھوٹا پلاٹ خریدا جائے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے کچھ بڑا پلاٹ خریدنے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

سپین کے ضمن میں ایک اور بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ یورپ کے بہت سے احمدی سیر کرنے بھی سپین جاتے ہیں۔ یا مختلف جگہوں پر جاتے ہیں۔ اگر اِدھر اُدھر جانے کی بجائے سپین کی طرف رخ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ تحریک فرمائی تھی کہ سپین میں وقف عارضی کے لئے جائیں۔ سیر بھی ہو جائے گی اور اللہ کا پیغام پہنچانے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ تو اس طرف مَیں احمدیوں کو دوبارہ متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ اپنے ملکوں کے امراء کے ذریعے سے جو اس طرح وقف عارضی کر کے سپین جانا چاہتے ہوں، امراء کی وساطت سے وکالت تبشیر میں اپنے نام بھجوائیں۔

اسی طرح حضور نے سپین کے جو ٹورسٹ (Tourist) باہر جاتے ہیں مختلف ممالک میں اور ایشیا، پاکستان وغیرہ میں بھی جاتے ہیں۔ ان سے رابطے کے لئے بھی ایک منصوبہ بنایا تھا کہ اگر ان کو اپنے گھروں میں مہمان ٹھہرایا جائے، جن جن شہروں میں وہ جاتے ہیں یا ملکوں میں تو اس سے بھی ایک تعارف حاصل ہوگا۔ لیکن یہ منصوبہ کس حد تک کامیاب ہوا اس کا ابھی مجھے جائزہ لینا ہے، تفصیلات دیکھنی ہیں۔ ضرورت ہوئی تو جائزہ لینے کے بعد پھر جماعت کو بتاؤں گا، توجہ دلاؤں گا۔ اس میں یہ بھی تھا کہ اچھے ٹورسٹ کی معلومات لی جائیں اور یہ معلومات لینے کے لئے سپین کی جماعت نے بھی کافی کردار ادا کرنا تھا۔ اس لئے بہرحال اس کی عملی صورت کا جائزہ لینا ہوگا۔

سپین کے دورے کے دوران ایک یہ بھی فائدہ ہوا کہ پرتگال سے، جو ساتھ ہی وہاں ملک ہے، جماعت کے احباب جلسے پر آئے ہوئے تھے۔ ان کی عاملہ بھی تھی ان سے میٹنگ ہوگئی۔ ابھی تک وہاں بھی (۔) نہیں ہے۔ اور (۔) نہ ہونے کی وجہ سے نومبائعین کو سنبھالنا مشکل ہو رہا ہے کیونکہ اکثر افریقن اور عرب ملکوں کے مسلمانوں میں سے احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ وہ (۔) نہ ہونے کی وجہ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ تو وہاں بھی مَیں نے ان کو کہا ہے کہ جلد از جلد (۔) بنائیں اور وہاں اللہ تعالیٰ نے ایسی صورت پیدا کر دی ہے، مجھے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی ہوگی کہ وہیں سے (۔) کے اخراجات کے سامان بھی مہیا ہو جائیں گے۔ ایک پرانا گھر ہے جس کو بیچ کے نئی جگہ خریدی جا سکتی ہے اور تعمیر بھی ہو سکتی ہے۔ اور اگر تھوڑا بہت کچھ ضرورت ہوئی تو انشاء اللہ مرکز سے پوری ہو جائے گی۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ ان تمام منصوبوں میں برکت ڈالے۔ اب یورپ کے ہر ملک میں اور ہر شہر میں ہمیں (۔) بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ کام تو ہونے ہیں۔ دعا یہ کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے اور ہم ان ترقیات کو پورا ہوتا ہوا دیکھیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ''دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلے کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں (۔) سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں، یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں''۔

(تحفہ گولڑویہ ۔ روحانی خزائن جلد 17صفحہ 182)

اب میں مختصراً جماعتی خدمات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو گزشتہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا کے ملکوں میں زلزلہ آیا تھا ان کے بارے میں۔ یہ جو آفت زدہ لوگوں کی خدمت ہے اور جو مخلوق سے ہمدردی ہے، یہ سنت نبویؐ ہے اور اس کا ہمیں حکم ہے کہ کمزوروں کی مدد کی جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو پہلی وحی ہوئی تھی اور آپؐ پر بڑے خوف کی حالت طاری تھی، اُس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپؐ کو تسلی میں جو باتیں کہی تھیں ان میں ایک یہ بھی تھا کہ آپ لوگوں پر آنے والی اچانک آفات میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ اس لئے کس طرح ہو سکتا ہے خدا آپ کو رسوا کرے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ سخت دلوں میں اگر نرمی پیدا کرنی ہے تو اس کا نسخہ یہ ہے مساکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر ہاتھ رکھو۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس ضمن میں فرماتے ہیں کہ: ''حقیقی نیکی کرنے والوں کی یہ خصلت ہے کہ وہ محض خدا کی محبت کے لئے وہ کھانے جو آپ پسند کرتے ہیں وہ مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تم پر کوئی احسان نہیں کرتے بلکہ یہ کام صرف اس بات کے لئے کرتے ہیں کہ خدا ہم سے راضی ہو اور اسی کے منہ کے لئے خدمت ہے۔ ہم تم سے نہ تو کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ یہ چاہتے ہیں کہ تم ہمارا شکر کرتے پھرو۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ ایصال خیر کی تیسری قسم جو محض ہمدردی کے جوش سے ہے وہ طریق بجالاتے ہیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ، روحانی خزائن جلد 10صفحہ 357)

پس اس ہمدردی کے جوش کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے افراد نے مختلف ممالک میں، ان ملکوں میں جہاں یہ طوفان اور زلزلہ آیا تھا، مختلف طریقوں سے آفت زدہ لوگوں کی مدد کی ہے اور کر بھی رہی ہے۔ اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ بعض لوگوں کی خواہش ہے کہ ہمیں بھی بتایا جائے اور علم ہونا بھی چاہئے۔

جیسا کہ ساروں کو علم ہے کہ تقریباً اڑھائی لاکھ افراد اب تک کہتے ہیں جاں بحق ہوئے ہیں، شاید اس سے زیادہ بھی ہو جائیں۔ تو ہیومینیٹی فرسٹ جو جماعتی ادارہ ہے خدمت خلق کا اس کے تحت مختلف ملکوں میں ذمہ واری سونپی گئی تھی۔ اس کے تحت جماعت جرمنی نے اور بھارت نے مل کر ہندوستان میں یہ خدمت خلق کی کارروائی کی اور علاج معالجے کی وہاں سہولتیں بہم پہنچا رہے ہیں۔ **ساڑھے چار ہزار کے قریب مریضوں کا علاج ہو چکا ہے اور تقریباً ساڑھے تین ہزار ایسے لوگ جن کو کھانے پینے کی ضرورت تھی ان کو خوراک مہیا ہوتی ہے اور ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کے ذریعے سے تقریباً سات لاکھ اور کچھ یو۔کے کی جماعت نے دیا۔ تو آٹھ لاکھ ڈالر سے اوپر۔ ان کا خیال ہے کہ ہم کم از کم ایک ملین ڈالر پیش کریں، اس خدمت خلق کے لئے خرچ کریں۔ اس کے علاوہ دنیا کی جماعتوں میں بھی ہر ملک میں اپنے اپنے وسائل کے لحاظ سے وہاں کے ان ملکوں کے سفارت خانوں میں مدد کے چیک جماعت کی طرف سے دیئے ہیں۔ گو نقصان کی نسبت ہماری جو رقم ہے وہ بہت تھوڑی ہے اور اس طرح باوجود خواہش ہونے کے ہم ہر ایک کی خدمت کر بھی نہیں سکتے۔ لیکن مستقل مزاجی سے کر رہے ہیں اور انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔ یہاں سے سری لنکا بھی ڈاکٹروں کا وفد بھجوایا گیا تھا۔ اس کی بھی آپ نے**

رپورٹ سن لی ہوگی اور یہ بھی روزانہ خدمت کرتے رہے۔ پھر کچھ مچھیرے تھے جن کی کشتیاں تباہ ہوگئی تھیں۔ ان کشتیوں کی مرمت کی۔ پھر انڈونیشیا میں امریکہ اور یو کے، دونوں اس خدمت کا فرض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور یہاں ایک جگہ Lamno سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے۔ اور یہاں اتنی اونچی لہریں آئی ہیں کہ تین تین منزلہ مکانوں کی چھتوں پہ کشتیاں اور جہاز جا کے کھڑے ہوگئے۔ اور میل ہا میل تک سمندری لہروں نے انسانی آبادی کا نام ونشان مٹا دیا۔ صرف جماعت احمدیہ ہے جس نے یہاں متاثرین کے لئے خوراک کی صورت مہیا کی ہے۔ اور کوئی بھی تنظیم یہاں تک ابھی خدمت کے لئے نہیں پہنچی۔ پھر Lambaro میں یہاں بھی آٹھ سو سے ہزار افراد تک بچے ہوئے لوگوں کی روزانہ خدمت چالیس خدام کر رہے ہیں۔ تین وقت کا کھانا ان کو مہیا ہوتا ہے۔ اب انڈونیشیا کی جماعت کا پلان یہ بھی ہے، ان کو اس بات کی اجازت بھی دے دی ہے کہ آئندہ دو ماہ تک جب تک وہ سیٹل نہیں ہو جاتے وہاں ان لوگوں کے لئے جو بچے ہیں خوراک کا انتظام ہوتا رہے۔

اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس آبادی میں دوسرے تمام ادارے ہیومینٹی فرسٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ امریکہ نے وہاں پچاس واٹر پمپ لگانے کا وعدہ کیا ہے کیونکہ وہاں پینے کے پانی کی قلت ہے۔ انڈونیشیا، یو۔کے اور امریکہ سے 24 ڈاکٹر، 6 ہومیوپیتھی ڈاکٹر، اور 6 دوسرے افراد پر مشتمل عملہ اور 74 خدام یہاں کام کر رہے ہیں اور پہلے تو کافی تعداد میں مریض دیکھے تھے۔ اب روزانہ 100، 150 مریض یہ لوگ دیکھ رہے ہیں۔ انڈونیشیا نے ہندوستان اور پاکستان سے جو مدد آئی تھی، یہاں تقریباً اڑھائی اڑھائی سو فوجی تھے یہاں۔ وہاں انڈونیشیا کی حکومت ہیومینٹی فرسٹ کے کام سے اس طرح متاثر ہوئی ہے، بلکہ یہ لوگ خود بھی کہ وہ ان کے ساتھ مل کے کام کر رہے ہیں بلکہ پاکستانیوں نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ جب ہم فروری میں چلے جائیں گے تو صرف آپ ہی ہمارے ملٹری ہسپتال کو سنبھالیں۔ لیکن یہ بات اگر.....کو پہنچ گئی تو بڑا سخت اعتراض ہوگا۔

پھر یتامیٰ کی پرورش کا بہت سارے لوگوں نے مجھے لکھا تھا کہ وہاں بڑے بچے یتیم ہوئے ہوں گے اور ہو رہے ہیں اور سنا ہے کہ عیسائی چرچوں نے وہاں جا کے بچے لینے شروع کر دیئے ہیں یہ تو عیسائی بن جائیں گے۔.....بچوں کو.....رہنا چاہئے۔ اس لئے ہم اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں، ہم اتنے بچے سنبھالیں گے، اتنے بچے سنبھالیں گے۔ تو اس کے لئے مَیں نے پتہ کروایا تھا۔ اب تک کی جو رپورٹ ہے اس کے مطابق پہلی بات تو یہ ہے کہ وہاں کی حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یتامیٰ کی نگہداشت کے لئے ان کو دوسروں کے سپرد نہیں کرنا۔ کیونکہ بوسنیا اور البانیہ وغیرہ کا ان کو تجربہ ہے اسی حوالے سے وہ کہتے ہیں کہ.....بچے کہیں عیسائی نہ ہو جائیں اس لئے انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ لیکن بہرحال یہ فیصلہ اب تک ہے کہ وہاں جو 200 یتیم بچے ہیں ان کو جماعت سنبھالے گی اپنے وسائل کے لحاظ سے۔ ابھی مَیں ویسے پتہ کروا رہا ہوں۔ مزید ان کو کہا ہے کریں کہ اگر یہ ان کو یقین ہو جائے کہ.....گھروں میں ہی بچے جائیں گے تو پھر وہ دینے کے لئے تیار ہیں کہ نہیں۔

اسی طرح انڈونیشیا کے سفارتخانے نے ہیومینٹی فرسٹ سے درخواست کی کہ ہمیں بہت سی امداد مل رہی ہے لیکن ہماری خواہش یہ ہے کہ آپ جس طرح افریقہ میں غریبوں کی امداد کرتے ہیں اسی طرح ہماری بھی مدد کریں۔ تو اس پروگرام کے تحت انڈونیشین سفارتخانے نے یہاں مقیم انڈونیشین باشندوں اور دوسرے مسلمانوں، سب کو یہی ہدایت کی ہے کہ وہ جماعت یو۔کے سے رابطہ کریں۔

اور اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے چالیس فٹ لمبائی کے 13 کنٹینرز کی اس جماعت کے ذریعہ سے امداد کی جا چکی ہے تقریباً 2 لاکھ 45 ہزار کلو وزن کی یہ امداد تھی۔ جس میں 78 ہزار کھانے پینے کی، ضروریات کی چیزیں تھیں۔ اور ایک سو تیس ہزار (130,000) کپڑے اور دوسری چیزیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری یہ حقیر کوشش قبول فرمائے۔ اور بغیر کسی خوف اور بغیر کسی نام کی خواہش کے یہ تمام خدمت کرنے والے، خدمت میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے ان سب کو جزا دے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس میں حصہ لیا۔

اللہ تعالیٰ دنیا کی بھی آنکھیں کھولے کہ وہ خدائے واحد کی پہچان کرنے والے ہوں اور امام الزمان کو پہچاننے والے ہوں اللہ کرے۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا) ایک بات کی طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں، گزشتہ جمعہ پہ عید تھی۔ تو صرف عید پڑھی گئی تھی جمعہ نہیں پڑھا گیا تھا۔ اس پر بعض لوگوں نے سوال اٹھائے کہ ہمارے ہاں عید بھی پڑھی گئی اور جمعہ بھی پڑھا گیا۔ اگر یہ ضروری تھا تو ہمیں جمعہ نہیں پڑھنا چاہئے تھا، آپ نے نہیں پڑھا۔ تو اس بارے میں واضح کر دوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹ دی ہے۔ اگر جمعہ پڑھا بھی گیا ہے تو وہ عین سنت کے مطابق ہے، کوئی حرج نہیں۔ اور اگر بعض مخصوص حالات میں چھوٹ سے یا رخصت سے بھی فائدہ اٹھا لیا جائے، اس پر بھی عمل کر لیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ یہاں سرد ملکوں میں لوگوں کا اکٹھا ہونا اور پھر وقت بھی تھوڑا ہوتا ہے بعض دفعہ مشکل ہو جاتا ہے تو اس لئے اس سے فائدہ اٹھایا گیا تھا۔.....سہولت کا مذہب ہے اور اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دونوں طرح سے کھول کر بیان فرما دیا ہے۔ اب اسی دن کینیڈا سے نسیم مہدی صاحب کی مجھے مبارکباد کی فیکس آئی اور ساتھ یہ بھی تھا کہ آپ نے فرمایا جمعہ نہیں ہوگا تو ہم نے بھی اس سے فائدہ اٹھایا، کیونکہ وہاں منفی 35 ڈگری ٹمپریچر تھا اور شدید ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی تھی اور (۔) بھی اتنی نہیں جتنی تعداد تھی وہاں پتہ نہیں انہوں نے عید کس طرح پڑھی۔ کہتے ہیں ساڑھے سات ہزار آدمی تھے جو عید پڑھنے آئے ہوئے تھے۔ اس کی وجہ سے ہم نے بھی جمعہ نہیں پڑھا۔ تو بعض مخصوص حالات میں اگر اس رخصت سے فائدہ اٹھا لیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہوتا۔ اور اگر پڑھ بھی لی ہے تب بھی کوئی بات نہیں۔

حدیث بھی مَیں آپ کو سنا دیتا ہوں، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں دو عیدیں یعنی جمعہ اور عید اکٹھی آ گئیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عید پڑھائی پھر فرمایا جو نماز جمعہ کے لئے آنا چاہے وہ بے شک جمعہ کے لئے آ جائے اور جو نماز جمعہ کے لئے نہیں آنا چاہتا وہ نہ آئے۔

(ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا۔ باب ماجاء فیما اذا اجتمع العیدان فی یوم)

تو رخصت ہے اور (۔) میں بھی فیصلہ ہو سکتا ہے کہ پڑھنی ہے کہ نہیں۔ یہ حالات کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ کوئی اصول نہیں ہے کہ ضرور ہم ہر دفعہ جمعہ نہیں پڑھیں گے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ضرور پڑھا جائے۔ تو حالات کے مطابق فیصلہ کیا جاتا ہے۔

”مولا بس“

مرے قلب و نظر میں آجکل رہتا ہے ”مولا بس“
سمندر ہر طرف توحید کا بہتا ہے ”مولا بس“
میں پوچھوں ہوں دِل مضطر سے تیری آرزو کیا ہے
بہت سرشار ہو ہو کر وہ کہتا ہے کہ ”مولا بس“

ارشاد عرشی ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 45582 میں وسیم احمد وسیم ولد عصمت اللہ قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 89/ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔موبائیل + بائیسکل مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ والد موصی

مسل نمبر 45583 میں محمد شفیق نوید ولد عصمت اللہ قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89/ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بائیسکل اندازاً مالیتی -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق نوید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر معلم وقف جدید 89/ج۔ب رتن گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ والد موصی

مسل نمبر 45584 میں شہزاد احمد بٹ ولد محمد اسلم بٹ قوم کشمیری پیشہ زرگر عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان کا 3/1 حصہ موجودہ قیمت -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکاندار ی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد بٹ ولد محمد اسلم بٹ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم مرید کے گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد فتح محمد عنایت اللہ انور مرید کے

مسل نمبر 45585 میں عابدہ شاہد زوجہ شیخ شاہد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ شاہد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد شیخ سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 تو قیر الٰہی ولد مشتاق احمد انور مرید کے

مسل نمبر 45586 میں جمیل احمد ولد منشی بشیر احمد قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 منشی بشیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم مرید کے

مسل نمبر 45587 میں سہراب احمد ولد جمشید احمد قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہراب احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم مرید کے گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منشی نور حسین مرید کے

مسل نمبر 45588 میں زین علی ولد چوہدری ریاست علی مرحوم قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام حضور مرید کے گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم مرید کے

مسل نمبر 45589 میں فاضل منیب ولد محمد حنیف قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ میتا ور کے مرید کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاضل منیب گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالکریم مرید کے گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم مرید کے

مسل نمبر 45590 میں ارشاد بیگم زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔2۔ پلاٹ واقع نمبر مارکیٹ مرید کے برقبہ 4 مرلے مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد مرید کے گواہ شد نمبر 2 رشید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 45591 میں چوہدری عمر حیات ولد چوہدری غلام حضور مرحوم قوم ملہی پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1320 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عمر حیات گواہ شد نمبر 1 محمد آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد مرید کے

مسل نمبر 45592 میں رضوان احمد ولد اکرام حسین قوم جٹ (چٹھہ) پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 139/R.B گھمن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 اکبر علی ولد برکت علی 139/ر۔ب گھمن گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم چٹھہ ولد برکت علی ربوہ

مسل نمبر 45593 میں عبدالمالک ولد عبدالقادر قوم چغتائی پیشہ کارکن وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق ولد لعل احمد خان بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 45594 میں بشارت احمد ولد سلطان احمد پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3962 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد عبداللہ طاہر آباد گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 45595 میں عطاء الہادی ولد عبدالسلام بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الہادی گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 الطاف محمود ولد عبدالغنی

مسل نمبر 45596 میں عبدالحمید شاہد ولد عبداللطیف سیالکوٹی قوم رحمانی پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید شاہد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن عامر ولد ناصر احمد کھوکھر ربوہ

مسل نمبر 45597 میں منیر احمد ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رشید احمد دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 45598 میں فرحت فاخرہ زوجہ بشارت احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی جیولری مالیتی -/160000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت فاخرہ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن عامر ولد بشارت احمد دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 45599 میں رملہ بشارت بنت بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رملہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد بشارت احمد دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن ولد بشارت احمد

مسل نمبر 45600 میں نبیل احمد ولد نصیر احمد زاہد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 45603 میں پروین خالد زوجہ رانا محمد خالد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/22000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین خالد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 45604 میں فہمیدہ قادر بنت قادر بخش خاں قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ قادر گواہ شد نمبر 1 قادر بخش خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 45605 میں ساجد صفی اللہ ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد خالد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد مظفر وصیت نمبر 33249 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 45607 میں لبنیٰ شاہد زوجہ شاہد پرویز قوم ارائیں پیشہ میڈیکل عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 830-143 گرام مالیتی اندازاً -/112687 روپے۔بمعہ ایک عدد کوکا طلائی۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ شاہد گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خاں ولد حافظ عبدالکریم خاں دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 45608 میں عبدالحمید ولد چوہدری عبدالعزیز قوم بھٹو جٹ پیشہ رکشا ڈرائیور عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان بمعہ 4 دوکانات برقبہ 2 1 مرلہ تقریباً واقع علی پور ضلع مظفر گڑھ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔2۔دو عدد موٹر سائیکل رکشے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ اوسطاً -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری رکشا مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5400 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ رفیق دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمشید حمید دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45609 میں سیدہ مسعود نگین زوجہ سید اشرف علی باہری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/900 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولہ انداز اً مالیتی -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ مسعود نگین گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ ولد برکت اللہ گواہ شد نمبر 2 منور نصیر احمد ولد

محمد حیات جنجوعہ مرحوم دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 45610 میں سید اشرف علی باہری ولد سید مبارک علی شاہ قوم سید پیشہ فارغ عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اشرف علی باہری گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 منور نصیر احمد

مسل نمبر 45611 میں عقیلہ پروین زوجہ شیخ محمد یونس قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/17000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عقیلہ پروین گواہ شد نمبر 1 نوید مبشر وصیت نمبر 30509 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد ولد فیروزدین کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 45612 میں فضیل عیاض اور ولد ارشداللہ بھٹی قوم راجپوت پیشہ واقف زندگی مربی سلسلہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ..... روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اشرف علی باہری گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 منور نصیر احمد

مسل نمبر 45613 میں ادیبہ نگار وردہ بنت فضیل عیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-12-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وسیمہ شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق رفیق سڈل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 45614 میں لبنیٰ فیاض زوجہ فضیل عیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بالیاں ایک جوڑی انگوٹھیاں دو عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار اوسطاً بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ فیاض گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود باجوہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 45615 میں امتہ القیوم زوجہ رشید احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ سلائی عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سلائی مشین پرانی۔ 2۔ طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی اندازاً -/3500 روپے۔ 3۔ طلائی کوکا ایک عدد۔ 4۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق رفیق سڈل ولد محمد رفیق سڈل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین ولد خواجہ عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 45616 میں وسیمہ شاہد بنت رشید احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وسیمہ شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق رفیق سڈل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 45617 میں محمود سلطان ولد راجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود سلطان گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد میاں طاہر احمد وصیت نمبر 34549

مسل نمبر 45618 میں ریاض احمد ولد نور احمد قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد مرحوم احاطہ بیت المبارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اللہ دتہ دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر 45619 میں ناصر احمد ناصر ولد محمد یوسف مرحوم قوم ورک پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمان ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان احمد ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 45620 میں نعمت اللہ ولد بشارت اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمت اللہ گواہ شد نمبر 1 راحت اللہ حامد ولد برکت اللہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشیر احمد دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر 45621 میں مبشر احمد ولد گل محمد قوم میمن پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان کوثر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین ولد سید خالد منظور دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 45622 میں نصیر الدین ہمایوں ولد لعل دین صدیقی قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر الدین ہمایوں گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد بشیر احمد دارالنصر غربی الف ربوہ

مسل نمبر 45623 میں نوید اشفاق ولد شیخ اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید اشفاق گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد شیخ اشفاق احمد گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 45624 میں رضوان کوثر ولد سعید احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان کوثر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تنویر ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سید سرمد حسین دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 45625 میں ظہیر الدین ولد غلام نبی قوم کھوکھر پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3844 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر الدین گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45626 میں شاہد محمود ورک ولد نصیر احمد ورک قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود ورک گواہ شد نمبر 1 طارق سعید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45627 میں سید ابراہیم سہیل ولد یوسف سہیل شوق مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ابراہیم سہیل گواہ شد نمبر 1 طارق سعید دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45628 میں تنویر الطفر ولد محمود احمد منیب قوم لنگا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر الطفر گواہ شد نمبر 1 طارق سعید دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45629 میں صہیب احمد بشارت ولد نعمت اللہ بشارت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صہیب احمد بشارت گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر دارالنصر غربی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 45630 میں امتیاز احمد خان ولد نثار احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد محسن ولد غلام مصطفیٰ محسن بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 45632 میں فائزہ صدیقہ بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید وصیت نمبر 16766

مسل نمبر 45633 میں عاصمہ نوشین شیخ زوجہ عبدالحفیظ شیخ قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور سات تولہ مالیتی -/58786 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ نوشین شیخ گواہ شد نمبر 1 عدیل الزمان ولد انور احمد دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ شیخ خاوند موصیہ

مسل نمبر 45634 میں ظہیر احمد باجوہ ولد محمود احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بارانی زمین 25 ایکڑ موضع ٹھل ضلع راجن پور کا شرعی حصہ جس کے وارث 2 بھائی 3 بہنیں اور والدہ ہیں۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4684 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 45635 میں نبیلہ فرح بنت مظفر احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں 3-500 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ فرح گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد خالق وصیت نمبر 35120

مسل نمبر 45636 میں فرخ شاہین زوجہ محمد طارق محمود مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرح شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 45637 میں پروین اختر زوجہ رانا محمد اسلم آزاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حصہ زمین از والدین مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 3-29 گرام مالیتی -/2510 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم آزاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر 45638 میں عمارہ سحر بنت محمد اسلم آزاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ سحر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم آزاد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم

مسل نمبر 45639 میں یاسمین طاہر زوجہ طاہر احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 40-118 گرام -/94000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد حسین دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 45640 میں عمرانہ حناء خان بنت طاہر احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16-520 گرام مالیتی -/13115 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمرانہ حناء خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 45641 میں ثناء سحرش بنت طاہر احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی 13 گرام اندازاً مالیتی -/10350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء سحرش گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 45642 میں سارہ مریم بنت شیخ شفیق احمد قوم شیخ قانونگو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ مریم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 شیخ شفیق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 45643 میں گل رعنا زوجہ شیخ شفیق احمد قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولے 9 ماشے مالیتی تقریباً -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ گل رعنا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 شیخ شفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 45644 میں نوید احمد عدیل ولد چوہدری خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد عدیل گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر 45645 میں میاں طارق محمود بھٹی ولد میاں محمد سرور بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹھیکیدار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوتے پرائیکی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 23 کنال واقع پرانیکی۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں طارق محمود بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصرت احمد پنڈی بھٹیاں گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود قمر وصیت نمبر 36180

مسل نمبر 45646 میں حمامتہ البشریٰ زوجہ امجد جاوید جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/153700 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5940 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمامتہ البشریٰ گواہ شد نمبر 1 بشارت جاوید جوئیہ چک نمبر 152 شمالی گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز مربی سلسلہ چک نمبر 152 شمالی

HAROON'S-3
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

ورائٹی واسٹاد کا نام
سرحد جیولرز
4 عمر مارکیٹ 3 بیلدار روڈ اچھرہ۔لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم ومیاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز دکان 1۔ سپر مارکیٹ۔ ربوہ
فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

عزیز
ہومیو
پیتھک
گولبازار
ربوہ
فون
212399:

نوٹ
جمعۃ المبارک کو
سٹور رکلینک موسم
کے اوقات کے
مطابق کھلا رہے گا۔
انشاء اللہ

درخواست دعا

مکرم فہیم احمد صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 2 مئی 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام فرزان فہیم عطا فرمایا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے زچہ و بچہ کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالعزیز صاحب امیر ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں کہ مکرم حاجی طارق منور احمد صاحب ولد محترم کیپٹن شیر زمان صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے جسم کا بایاں حصہ متاثر ہوا ہے۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم منصور احمد کاہلوں صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے کزن مکرم بشیر احمد باجوہ صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں جو مانچسٹر ہسپتال لندن میں زیر علاج ہیں اور بہت کمزوری ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔مئی 2005ء

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
مین۔بازار
شاہد اسٹیٹ ایجنسی
نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا شاہد مسعود
فون آفس 5745695 موبائل: 0320-4620481

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر رہونگے
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
فون: 7223347-7239347-7354873
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد

انگریزی ادویات وسرجیکل آلات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
جیولرز اینڈ بوتیک
پیچ
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

AL-FAZAL ESTATE
Deals in All Kinds of Lands Sales Purchase.
آپ کی آج کی سرمایہ کاری۔کل کا منافع بخش نعم البدل لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
گوادر میں 1۔ایکڑ، 2۔ایکڑ، 5۔ایکڑ فارم ہاؤسز کے پلاٹس علاوہ کمرشل۔رہائشی۔انڈسٹریل ایکٹرز۔انتہائی مناسب نرخ پر
برائے رابطہ: ناصر احمد موبائل: 0300-4597308
برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ گوادر نزد سیرت النبی چوک گودار
موبائل: 0303-6407640
ہیڈ آفس: 265-16-B-1 کالج روڈ ایئر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5124803

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر تشریحات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ایئر کنڈیشنر
سپلیٹ۔ٹیپ ریکارڈر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com
7231680
7231681
7223204
7353105
طالب دعا: انعام اللہ

ZAHID ESTATES
Builders & Developers(Regd)
Chief Executive:
Dr. Ch. Zahid Farooq
0300-8458676
Deals in all sort of lands,Banglows & Plots Specially GAWADAR
Head Office:
10-Hunza Block, Main Boulevard Allama Iqbal Town, Lahore
042-7441210
0333-4672162
Branch Office
41-Gole plaza, Ground Floor
Y-Block, DHA,Lhr.
042-5740192Fax:042-5744284
Mob:0300-8423089
Gawadar Office:
Office#8,Rauf Complex, Sirt-u-Nabi Chowk, Near PIA Office, Airport Road,
Gawadar 0300-8458676
www.zahidestates.com.pk * Email:zanfa119@hotmail.com

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈز زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا نذیر احمد حفیظ احمد

C.P.L 29

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اللہ کے فضل اور رحم کے سایہ
اپنی ہمائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستان الیکٹرونکس
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
ڈیلر Samsung,Sony.LG. PEL Dawlance,Mitsubishi, Orient, Waves, Super National Super Asia` Success,kentex
سپلٹ ایئر کنڈیشنر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
ایک بار ضرور تشریف لائیں۔
26/2 پاکستان چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
فون 5124127-5118557-0300-4256291
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر Pel)

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27۔نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔مظفر احمد ناگی۔طاہر احمد ناگی

ماشاء اللہ روم کولر اینڈ گیزر
فین اور بلور+ڈکٹ والے کولر سیور موٹر سیل کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔
اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ زرداکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
Mob- 0300-9477683-042-5153706

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹائر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395
طالب دعا۔میاں عباس گلی میاں ریاض احمد میاں محمد اسلم